ٹھیک پتہ نہ ملا سبحان اللہ دیانت ہو تو ایسی ہی ہو
صفائی ہو تو ایسی ہی ہو - ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء
پادری صاحب موصوف کی تحریرات کو دیکھئے کہ سوائے
دروغ بیانی اور جھوٹ و افترا کے اور کچھہ نہین کیون نہو
جب عیسائی دین کے مرشد اعظم پولوس فرماتے ہین
کہ مذہب کے واسطے جھوٹ بولنا جایز ہے تو اون کے
چیلے کیون نہ افترا پرداز اور کذاب ہون - ہم نے اس
فن کے بہت سے کتابین دیکھی ہین اور اب تک اسکا
شوق بدستور چلا جاتا ہے بخدا جو لطف اور سنجیدگی
اور برجستگی اور متانت مولوی صاحب کے تالیفات
اور تصنیفات مین پائی جاتی ہے اورون کے تصنیفات
اور تالیفات کم دیکھنے مین آتی ہے ہم یہہ نہین کہتے
کہ اور مولفون مصنفون کے تالیفین یا تصنیفات کام
کے نہین ہوتے نہین نہین وہ بھی نور علی نور ہوتے
ہین ہمارا مدعا یہہ ہے کہ مولوی صاحب کے تالیفون اور
تصنیفون کا طرز تحریر اور طرز ثبوت نہایت ہی
دلچسپ اور دلاویز ہوتا ہے - پڑھتے پڑھتے انسان
کی طاقت مذاقیہ سو جان سے قربان و فدا ہوتی جاتی
ہے سبحان اللہ اس ابتری و خرابی کے زمانہ مین
بھی اہل اسلام ایسے ایسے بہادر پائے جاتے ہین کہ
جنکا نام سنکر پادریون کے چھکے چھوٹتے ہین مولوی
صاحب جو اسلام اور مسلمانون پر نہایت نیک
نیتی سے احسان کر رہے ہین خداوند کریم اون کو اسکا
اجر بخشے - ہمین خاص طور پر معلوم ہوا ہے کہ مولوی
صاحب موصوف نے پادریون کے کئی ایک کتابون

کا بھی جواب لکھا ہے مگر بوجہہ اسکی اون کے اشاعت
کے واسطے کافی سرمایہ کا ہونا ضروری ہے وہ تا ہنوز
زاویہ گمنامی مین پڑے ہین اگر اون جواہر نایاب کے نکالنے
کے واسطے سرمایہ ضروری مسلمانون کے طرف سے
جمع ہو جائے تو شایع ہو کر اسلام کی رونق و فتح
اور عیسائیون کے شکست و ہزیمت کا باعث ہو سکتے
ہین مولوی صاحب کا جو فرض تھا اونھون نے ادا کر دیا
اب اونکا شایع کرنا کرانا جماعۂ اسلام کے ذمہ ہے -
مولوی صاحب کا صرف یہہ فرض تھا کہ اپنی لیاقت
خداداد اور محنت شب و روز سے مخالفین اسلام اور
بدخواہان امت خیر الانام کے اعتراضات واہیہ اور
خدشات ردیہ کو دلایل محکم اور براہین اعظم سے مردود
اور پایۂ صداقت سے گرا ہوا ثابت کر کے اسلام کی
سچائی اور مضبوطی اور سلامتی کو ظاہر کرین -
ای اہل اسلام کے ہمدرد مولوی صاحب نے تو اپنا فرض
پورا کر دکھایا اب تمہارے اوٹھنے اور جوش مین آنیکا
وقت ہے کیا تم دیکھتے نہین ہو کہ مخالفین اسلام
اسلام کی کمزوری کرنے کے واسطے کیا کچھہ کر رہے
ہین ہند سے لیکر یورپ کے دیوارون تک کالے
گورے پادریون کے زور و شور سے یہہ شور سنا ہو
رہے ہین کہ کسی نہ کسی طرح اسلام کو شکست دی
جاوے - ہزارون کتابین اس غرض سے چھپتی ہین
کہ اسلام والون کو زک ملی منادی بازارون مین صبح و شام
چہارون کھرے ہو کر کہلے موہنے اسلام کی بابت سخت
سے سخت کلمات اطلاق کرتے ہین - ای مسلمانان ہند

یہ نہین کہ ہم نہین آتی اور کیا تمہاری جوش حمیت
مین فرق آگیا ہے تمہین بھی خدا نے سب کچھ دیا ہی
کیون بے غیرتی پر کمر باندہی ہے قومی چندون کے
ذریعہ سے اپنی دین کے علماے کرام کی نادر نادر تالیفون
اور زور اور تصنیفون کو ملک و قوم مین شایع کراؤ
آپ بھی مستفید ہو اور دوسرے مسلمانون اور غیر
قومون کے لوگون کو بھی فائدہ پہنچاؤ -
اگر فخر اسلام مولوی محمد علی صاحب کے دل چسپ اور
نادر تالیفین اور تصنیفات ملک مین شایع ہو جائین
تو اسلام والون کو بھی فائدہ ہو اور مخالفین اسلام
کے کلیجے بھی ٹھنڈے ہون - مولوی صاحب موصوف
کے تصنیفات اور تالیفات کے ملک مین شایع کرنے
کے واسطے مسلمانون کو لاکہا روپیہ کے چندہ کرنے
کی ضرورت نہین ہے یہہ مبارک اور نیک کام تھوڑے
ہی روپیہ سے چل سکتا ہے اگر اہل اسلام دل سے
توجہ کرین تو کچھہ بات نہین - ہای افسوس ہای دری
قوم کے طرف سے ہا ہوار ذبل تنخواہین پاکر کام
کرتے ہین اور قوم اونکی قدر کرتی ہے اور ہمارے علمای
کرام اپنی طور پر اسلام کی امداد کر رہے ہین کسی سے
کوڑی پیسے کے روادار نہین قوم کے لوگ اون کو
پوچھتے تک نہین بخدا ہم سچ کہتے ہین کہ مولوی
محمد علی صاحب اسلام کے واسطے ایک اعلی درجہ کے
الہی مدد ہین اون کی تقریر تیغ برگردن سخنوران سے
عیسایون علی الخصوص پادری عماد الدین اور صفدر
علی کا زہرہ آب ہوتا ہے اگر انکو اسقدر بھی سہارا

دیا جاوے کہ اونکی تحریرات آسانی اور عمدگی سے شایع
کرلیا جاوے تو وہ اور بھی بہت کچھہ کر سکتی ہین آگے
ہی کتابون اور جدید تالیفات اور نئی تصنیفات سے
صندوقون کے صندوق اور کھرلیون کے بکس بھرے
پڑے ہون تو اور کیا لکہین اگر مولوی صاحب کے تالیفون
اور تصنیفات مسلمان وقتاً فوقتاً شایع کرتے رہا کرین
تو مین لکہہ دیتا ہون کہ کالے گورون پادریون کو
ملک مین شرم کے ساتھہ رہنا محال ہو جاے اگر مسلمان
مدد کرین تو مولوی صاحب کتاب اظہار عیسوی جواب
اعجاز عیسوی مولفہ پادری تھاکرداس صاحب کے جواب
الجواب کو بھی ظہار اور رستہ مین انشاء اللہ دیا
جواب الجواب دینگے کہ پادری تھاکرداس صاحب کو
مشن کا یتیم خانہ یاد آجاے گا -

راقم ایک مسلمان ۲۱ دسمبر سنہ ۹۳

پیغام محقق

۱۳۰۱

حمد بیحد اوس خالق ارض و سما کے لایق ہے جسنے
مجہہ جیسے ضعیف و ناتوان کو عقل سلیم و فہم مستقیم بخشہ
اپنے عنایات سے عطا فرما کے قوت و توانائی مقابلہ

معاندین دین اسلام کی عنایت کی جن جلالہ و عظم شانہ
اور درود نامعدود اوس نبی آخر الزمان و شافع متعاقب
دین اسلام یعنے محمد عربی علیہ السلام کے سزاوار ہے -
جسنے راہ گم کردگون کو راہ ہدایت بتلایا اور انکو احکام
الہی کی پوری پوری تبلیغ کرکے حجت خداوند عالم کو
پوری فرمایا صلی اللہ علیہ و علی آلہ و صحبہ وسلم تسلیما کثیرا

نمبر ۱۰۲

نمبر ۱۰۲ - اما بعد سب اہل انصاف گو وہ کسی ملت و کیش کے ہون اسبات کو خوب جانتے ہین کہ تعصب ہر وقت مین خواہ وہ متعلق بہ امورات دین ہو یا دنیا نہایت بری آفت ہے سب تعصب کہ ہے دشمن نوع انسان بھر گھر کے سیکڑون جسنے ویران - اور یہہ ایسی بری چیز ہے کہ سب ملل آسمانی اسکے شناعت پر یکزبان ہین مگر آجکل وہ فعل شنیع کا ارتکاب ہم لوگون مین ہنر ہو گیا اور جسطرف نظر کیجئے اسیکا ازدیاد ہے زمانہ کا عجب انقلاب ہے کہ جس فعل کو ہمارے اسلاف شنیع تصور کرتے اور اس کے اجتناب سے تاکید فرماتے رہے ہم اُن کے اخلاف اسیکو فعل احسن خیال کئے اور اسی کے مرکب ہونے لگے تفصیل اس اجمال کی یہہ ہے کہ ایک حامی دین پولوسی مسمّی بہ پادری اسکاٹ صاحب نے شہر اجمیر سے ایک خط متضمن بچند اعتراضات بیہودہ قرآن پر بغرض جواب بیرے نام روانہ کیا ہے جسکے لفظ لفظ سے بوے تعصب نفسانیت و بے علمی آرہی ہے جس سے دماغ اہل انصاف کا جو گندگی تعصب سے مصفّا اور نفسانیت سے معرا ہے سخت مکدر و بدبو ہوا جاتا ہے اگرچہ وہ خط بحکم واعرض عن الجاہلین و بمصداق جواب جاہلان باشد خموشی اس قابل و لایق نہ تھا کہ جواب طرف التفات کیا جاوے مگر اس خیال سے کہ صاحب نے چند بے ہودہ اعتراض جو بہت عنکبوت سے بھی زیادہ اہون ہین موافق سنت اپنے اسلاف کے کرکے اسکے جواب کو اہل اسلام سے غیر ممکن و دشوار خیال کیا ہے اس لئے اسکے جواب طرف توجہ والتفات اور اپنے عزیز اوقات کا خون کرنا ہوا - بین اولا عبارت خط کو بجنسہ درج کرکے اسکے فقرہ فقرہ کا جواب دیتا ہون بعدہ ہر ایک اعتراض کو نقل کرکے اسکا جواب بھی معرض تحریر مین لاونگا اہل انصاف سے امید ہے کہ وے خط پادری صاحب و جواب فقیر کو ملاحظہ فرماکے داد انصاف دین -

فالصفوا ولا تکونوا من المتعصبین والمتعسفین

فان اللہ یحب المنصفین ولا یحب المتعصبین والمتعسفین

نقل خط پادری صاحب

جناب مولوی صاحب حامی دین اسلام مولوی سید شاہ محمد فخر الدین صاحب نقوی فخری سلمکم اللہ تعالیٰ - بعد السلام علیکم کے گذارش خدمت یہہ ہے کہ چند روز کے قبل مین اسلام کی کتاب قرآن جسکو وہ آسمانی بتلاتے ہین پڑھ رہا تھا تو اس مین چند اغلاط دکھائی دیئے ہر چند بہت سے اہل اسلام سے جو مدعیان علم ہین ان کے بارہ مین پوچھا مگر کسیکو جواب پر قادر نہ پایا یقین ہے کہ وہ اغلاط واقعی ہین اس لئے ان سے جواب انکا نہ ہو سکا اب اون اغلاط کو آپکے خدمت مین روانہ کرتا ہون امید رکھتا ہون کہ اگر وہ اغلاط درست ہین تو اعتراف انکا کرلین اور پھر کے کبھی قرآن کی حقانیت اور اس کے آسمانی ہونے مین سینہ زوری نہ فرماوین دیانکا جواب باصواب بمعرفت کسی اخبار کے مرحمت فرماوین چونکہ آپ نظر کرتے

اور اہل اسلام مدراس کے اثبات دین محمدی وحقانیت
قرآن مین اقدام کرتے ہین اور حقانیت قرآن ہر
ایک مضمون جو بالکل مکر وکید سے مملو ہے بعنوا
صیانۃ القرآن اخبار منشور محمدی کے چند سال کے
قبل تحریر کردئے ہین اس لئے تصدیع دیا ہون
خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو اور ہمکو ہدایت کرے آمین۔
راقم پادری اسکاٹ از اجمیر ۲ دسمبر ۱۸۸۳ء
واللہ یلہم بالحق والصواب

الجواب

ذکاوت اہل قبول

۱۳۰۱

قولہ جناب مولوی صاحب الخ سلمکم اللہ تعالیٰ۔
اقول جناب پادری صاحب حامی دین پولوسی پادری
اسکاٹ صاحب ہداکم اللہ تعالیٰ۔
قولہ بعد السلام علیکم کے۔
اقول بعد السلام من اتبع الہدیٰ کے۔
قولہ گذارش خدمت الخ پر رہا تھا۔
اقول قران مجید وفرقان حمید کا کلام ملک علام
منزل السماء ہونا کچھ ایسی بے دلیل بات نہین جس
سے عقل ونقل انکار کرین۔ اس دعوے پر ایسے قوی
دلایل عقلیہ ونقلیہ موجود ہین جسکا انکار کرنا بی لیقین
پر ایک امر دشوار ہے جسکا مجمل بیان ہمنے اپنے مضمون
صیانۃ القرآن مین کیا ہے اگر حیا وحمیت مذہبی
رکھتے ہو تو اسکا جواب دو یا کسی سے تحریر جواب کراؤ
پھر قدرت خدا کا تماشا دیکھو۔ جناب مرتا یہ

منشور محمدی

کتاب نہین جو ہر سال بمشورت پوادر لایق تحریف
والحاق بنے اور ہمیشہ اس مین تحریف والحاق ہوتی
رہے بلکہ یہہ وہ کتاب مقدس ہے کہ وقت نزول
سے آجتک تحریف محرفین والحاق ملحقین سے مصئون
ومامون ہے اس مین آجتک ایک زیر وزبر کی تبدیل
نہوی اور نہ قیامت تک ہونا ممکن ہے۔ یہہ تو اہل
اسلام کو زیبا ہے کہ وے انجیل وتوراۃ مروجہ کے
نسبت منزل من السماء ہونے کا دعوی کرین جسپر
وے صدہا دلایل معقول پیش کر سکتے ہین مگر
باوجود اسکے اہل اسلام ایسے منصف مزاج ہین کہ انکو
منزل من السماء اقرار کرتے ہوے آپکے تحریف والحاق
کے قایل ومقر ہین **ع**: بین تفاوت رہ از کجاست
تا بہ کجا۔
قولہ اس مین چند اغلاط دکھائی دیئے۔
اقول کلام مقدس مین جسکا ہر حرف آجتک
محفوظ ہے اغلاط ہونے کا دعوی دال بے ایمانی مدعی
پر ہے چونکہ آپکے بصر پر غشاوہ ہے تو صحیح بھی غلط
دکھائی دیگا فی الواقع اغلاط قرآنی نہین بلکہ اغلاط
سامی ہین اگر تعصب ونفسانیت وبے ایمانی سے روگردان
ہوکے چشم انصاف سے دیکھین تو بخوبی جان لوگے کہ
وہ سب اغلاط واقع مین اغلاط فہم جناب ہین نہ کہ
اغلاط قرآن۔
قولہ ہر چند بہت سے اہل اسلام الخ قادر نہ پایا۔
اقول شاید آپ اون اغلاط کا استفسار عامہ
مسلمین سے جو غیر واقف از بلاغت ومعانی قرآن ہین

کہتے ہون گے جو دے جواب کشافی سے عاجز رہے
وہ کون علمائے اہل اسلام ہین جو اپکا جواب دے نہ سکے
بھلا ہمین انکے اسماء تو بتلائین ؟ یہ کیا ضرور ہے
کہ سب عامۂ اہل اسلام ان تمام امورات سے واقف
ہو رہین اور آپکا جواب دین کیا عامہ یہود و نصاریٰ
حقیقت تورات و انجیل سے واقف اور جواب معترضین
پر قادر ہین ؟ ان لیس فلیس۔

قولہ یقین ہے کہ وہ اغلاط الخ نہ ہوسکا۔

اقول قربان اس فہم کے کیا خوب اجتہاد ہے کہ
امر دقیق کو ایک جاہل سے دریافت کرلین اور اسکے
سکوت کو جو ناشی عدم لیاقت پر ہے اسکو اصلی غلطی
قرار دین اور اسپر اپنا یقین ظاہر کرین۔ آپکے ایسے صدہا
یقینات بیہودہ ہونگے اس سے اہل دانش و بینش
کو کیا نقصان۔

قولہ اب اون اغلاط کو الخ اعتراف انکا کرلین۔

اقول یہہ اغلاط جنکا بیان ذیل مین ہوگا اغلاط
قرآن ہونا قریب آپ معلوم کرلینگے ہان مین اسبات
کا اعتراف کرتا ہون اور انشاء اللہ بعد ملاحظہ اعتراضات
و جوابات سب اہل انصاف بھی یہی اعتراف و اقرار کرینگے
کہ یہ سب اغلاط فہم پادری صاحب ہین نہ اغلاط قرآن
فانتظر۔

قولہ اور پھر کہے قرآن کی الخ سینہ زوری نفرماوین

اقول سینہ زوری سے مسئلہ تثلیث و قربانی و الوہیت
عیسیٰ مصلوبی کو ثابت کرنا حصہ موروثی جناب ہے ہم تو
قرآن مجید کے حقانیت اور اسکے آسمانی ہونیکو ایسی

دلایل واضحہ عقلیہ و نقلیہ سے ثابت کر رہا ہے کہ اسکا
جواب آجتک پادری صاحبون سے نہ ہوسکا بلا تحریر
جواب اسکو سینہ زوری کہنا آپکی بڑی سینہ زوری ہے

قولہ دیا انکا جواب الخ مرحمت فرماوین۔

اقول ہین حسب خواہش آپکے انکا جواب باصواب
بمعرفت اخبار گہربار منشور محمدی جو خاصکر آپ
جیسے حضرات کے ابطال مفتریات کے لئے عرصہ ۱۳ سال
سے جاری ہے شایع کرتا ہون اور امید رکھتا ہون کہ
آپ بعد ملاحظہ اسکے اپنے جہالت و بے علمی کا علاج کرینگے

قولہ چونکہ آپ نظر کرتے الخ اقدام کرتے ہین۔

اقول ہر ایک مسلمان پر بحکم کنتم خیر امۃ اخرجت
للناس تامرون بالمعروف و تنہون عن المنکر۔
فرض ہے کہ وہ اثبات دین محمدی و حقانیت قرآن
مجید مین سعی و کوشش کرے اور اسکو نجات ابدی
کا سبب جانے اس مین خصوصیت کسی زید و عمر کی کیا ہے
ہان یہ بات ثابت و مسلم ہے کہ کسی کو اس امر مین تبحر
زاید ہے اور کسیکو کم۔

قولہ اور حقانیت قرآن پر الخ تحریر کرائے ہین۔

اقول مکر و کید ہمارے دین و ملت مین بہت بری
چیز ہے ہان جب کوئی مکار مکر و کید کرتا ہے تو ہم
بھی اسیطرح اس سے پیش آتے ہین۔ جب کفار
عرب نے جو آپکے اجداد ہین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ
علیہ و آلہ وصحبہ وسلم سے مکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے خود
اون کفار سے مکر فرمایا چنانچہ قرآن مجید مین ارشاد
فرمایا ہے ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔ زبان

سے کسی مضمون و تحریر کے بہ نسبت کچھ کہنا کچھ نیا امر و شوا نہین بلکہ ایک آسان بات ہے اگر آپ کو دعوی علم ہے اور سچے حامی دین پولوسی ہین تو صیانۃ القرآن اور ابطال التثلیث کا جواب دو ایسے واہیات بکنے سے کیا ہوتا ہے۔ ع تف بروی فلک بروے خود است کے مصداق بنوگے اور عالم مین ہنسائی ہوگی۔

قولہ اس لئے تصدیع دیا ہون۔

اقول اگر آپ اپنی نا فہمی و جہالت کا اعتراف کرین اور اپنے شکوک علمی کا جو ناشی از عدم تبحر بکتب اسلام ہین یا فرمائے مصدع رفع شکوک ہو دین تو ہین چندا جرح و ملال نہین اور ہم دل سے تصدیع کو موجب نجات اخروی اعتقاد کرتے ہین۔ جا ملال و جرح یہی ہے کہ آپ باوجود جہالت و بے علمی کسی صحیح بات کو بھی اپنے عندیہ و تخمین مین غلط ٹھہرا کے ناحق ہمکو تصدیع دیتے اور آپ مظہر اپنے جہالت کے ہوتے ہین۔

قولہ خداوند عیسی مسیح الخ آمین۔

اقول ع پیران نمی پرند و مریدان می پرانند آپکے عیسیٰ مصلوبی ایسے ایک آدمی تھے کہ وقت مصلوب ہونے کے تو آپ خود اپنا بچاؤ ظالمون کے ہاتھ سے نکر سکے اور بعد اسکے لوگون کو مدد و ہدایت کرتے ہین کیا خوش اعتقاد اور کیا وسیع قدرت ہے عیسی مصلوبی کو کیا مجال کہ کسی کو ہدایت کرے اور ضلالت مین ڈالے۔

ع او خود گم ست کرا رہبری کند۔ یضل من یشاء و یہدی من یشاء اللہ پاک خالق عیسیٰ مصلوبی کی شان ہے نہ کسی اور کی۔ جناب من اللہ کے ہوتے غیر خدا کو نافع و ضار تصور کرنا اسیکا نام بے دینی ہے اور شرک خداوند عالم جسکے ہاتھ مین آسمان و زمین کے کنجیان ہین بطفیل حضرت خاتم المرسلین شفیع یوم الدین محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم کے آپکو اور ہمکو ہدایت کرے اور شرک سے بچاوے آمین ثم آمین۔

اب مین دفع اعتراضات کو آغاز کرتا ہون اور آپ کے بے علمی کو مثل مہر نیمروز ثابت کر دکھاتا ہون۔

اثبات قرآن الٰہی

۱۳۰۱

اعتراض پہلا۔ یخادعون اللہ والذین آمنوا یعنے مکر کرتے ہین اللہ اور مومنین سے (بقر) یہہ بالکل غلط ہے کہ خدا سے کوئی مکر کر نہین سکتا کیونکہ خدا سب چیزون کو جاننے والا ہے اور وہ عالم الغیب ہے اس سے کوئی مکر کر نہین سکتا۔

دفع اعتراض۔ یہہ وہ عمدہ و فصیح و بلیغ عبارت ہے جسکی فصاحت و بلاغت کو ہم وجوہات متعددہ سے ثابت کر سکتے اور اسکے معنے و ترکیب بیان کر کے جواب دے سکتے ہین جس سے ہر عاقل و فہیم یہہ معلوم و یقین کر لے سکتا ہے کہ یہہ فی الواقع کلام ملک علام ہے نہ کلام مخلوق کس واسطے کہ کلام مخلوق (اگرچہ وہ کیسا ہی فصیح و بلیغ ہو) ایسے فصاحت و بلاغت سے نہین ہوتا اور اسمین متعدد معانی و تراکیب کا نکالنا سخت دشوار ہوتا ہے **وجہ اول** یہہ کہ لغت مین خدع کے معنے فریب کرنے کے ہین چنانچہ صراح مین ہے خدع بالفتح و الکسر فریفتن خدیقہ مکر و فریب۔ مجمع البحار مین لکھا

اصل الخدع الاخفاء والابہام بخلاف الحق والتزویر
اس آیت شریف کا یہہ مطلب ہے کہ منافق لوگ کا یہہ قول
کہ ہم اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لائے غلط ہے کیونکہ
وے بسبب نفاق کے فریب کرتے اور واقعی بات کو
پوشیدہ کرتے ہین اس سے پادری صاحب کے دماغ
خام مین یہہ بات کیون جمی اور کیونکر انھون نے سمجھہ
لیا کہ ان منافقین کا فریب خدای واحد لاشریک
عالم الغیب والشہادت پر چل گیا اور خداوند عالم
انکے فریب مین آگیا جس سے وہ یہہ نتیجہ نکالتے ہین کہ
خدا کو کوئی فریب دے نہین سکتا اس لئے یہہ کلام خدا
نہین - تمامی مفسرین اہل اسلام نے اول ہی اس
شبہ کو دفع کیا ہے کہ بے شک کوئی خدا کو فریب نہین
دیسکتا اور خدا کسی کے فریب مین نہین آتا - مگر مین
پادری صاحب سے پوچھتا ہون کہ اس سے یہہ ممانعت
کہان ثابت ہوی کہ کوئی ایسے امر کا ارادہ بھی نہین کر
سکتا - وقوع فعل اور ارادہ فعل مین تمیز نہ کرنا صاف
جہالت پر دال ہے - ارادۂ فعل ایک جدی شئی ہے اور
وقوع فعل ایک جدی شئی یہ تو بآسانی انسان سمجھہ
سکتا ہے اور گفتگوی روزمرہ مین داخل ہے کہ کوئی
شخص کسی سے فریب کرنا چاہتا ہے اگر وہ فریب اسپر
مع انکشف ہو گیا اور نچلا تو یہی کہا جاتا ہے کہ اس شخص نے
فریب کیا اس سے یہہ مطلب کوئی اخذ نہ کریگا کہ اسکا فریب
اسپر چل گیا بلکہ اس سے مقصود اسکے ارادہ کا اظہار ہوتا
ہے جسکا صحیح مطلب یہہ ہوتا ہے کہ اس شخص نے فریب کرنا چاہا
اور کیا کا بیچلا چنانچہ سب مفسرین اسلام نے اس آیت شریف

کا یہی معنی کیا ہے کہ منافقین نے اللہ و رسول کے ساتھہ
فریبیون کا سا معاملہ کرتے ہین یا فریب کیا چاہتے
ہین - اگر اس ہمارے بیان پر یقین نہو تو محاورہ عرب
کو جو زمانہ جاہلیت مین تھا دیکھو نیز سنو جو بڑا شاعر
بلیغ و فصیح ہے کہتا ہے ؎ فلا تکتمن اللہ ما فی
نفوسکم + لیخفی وہما یکتم اللہ یعلم + جب اس شعر
کو اس شاعر نے کہا تو کسی نے اہل عرب سے یہ نہ پوچھا
کہ اللہ سے کون چیز چھپ سکتی ہے جس سے تو مانع ہے
وجہ دوم یہ کہ خداوند عالم بعد اس آیت کے فرماتا ہے
وما یخدعون الا انفسہم یعنے اور نہین فریب کرتے
(وہ منافقین) مگر اپنے جانون پر جیسے شاعر نے سچ
مصرع اول مین منع گمان خدا سے کیا اور مصرع ثانی
مین خدا سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہونا ظاہر کر دیا - مگر
پادری صاحب نے عادت تحریف آبائی سے جو تیرہ سو برس سے
چلے آتی ہے قران مجید مین بھی اسکی تصدیق ہمکو کرا دی
اور خدع سے نصف آیت کو پوشیدہ کر کے کیسا اعتراض
قرآن پر جما دیا ع این کار از تو آید و مردان چنین
کنند - مگر یہہ نہ جانا کہ بجز ای لکل فرعون موسی و لکل
دجال عیسیٰ جیسے آن کے آبا کی تحریف ظاہر کرنے
والے اہل حق موجود تھے ایسے ہی آج بھی اپنی تحریف
کو ظاہر کرنے پر اہل حق عازم ہین -

وجہ سوم یہہ کہ آیہ یخادعون اللہ مین اللہ کا
لفظ مجازاً کہا گیا ہے اور اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہین چنانچہ صراح مین ہے الخداع فریفتہ شدن
دقولہ تعالی یخادعون اللہ ای یخادعون اولیاء اللہ

تو معنے آیت کے یہہ ہوے کہ منافق لوگ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم اور مومنین کے ساتھہ فریب کرتے ہین - یہہ مجاز ایسا مستعمل ہے کہ کوئی اسکا انکار کر نہین سکتا دیکھو اگر سرکار برطانیہ کے جانب سے کوئی وکیل مقرر ہوکے کسی اور سلطنت طرف روانہ ہو تو اس وکیل سے جو معاملہ خواہ بھلا ہو یا برا اس سلطنت سے وقوع مین آئیگا اس معاملہ کو سرکار برطانیہ اپنے ساتھہ کا معاملہ سمجھیگی اسکی توقیر کو اپنی توقیر اسکے بے عزتی کو اپنی بے عزتی خیال کریگی اگر آپ کو اسکا فہم بھی دشوار ہے تو تھوڑے وقت کے لئے کسی محکمہ مین جاکے وکیل و موکل کی بات چیت سن لو اور ہماری تحقیق مجاز کی تصدیق کرلو-

وجہ چہارم یہ کہ اس مجاز پر قراین بھی ہین- ایک قرینہ یہہ ہے کہ خدا کا کسی کے فریب مین آنا محال ہے- دوسرا قرینہ یہہ ہے کہ اس آیت مین اللہ اور مومنین کا ذکر ہے مگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کا ذکر نہین اس مین فصاحت و بلاغت اظہار قربت رسول اللہ صانع ہے کیونکہ ایک آیت مین اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے من اطاع الرسول فقد اطاع اللہ یعنے جس نے اطاعت کی رسول کی مقرر اطاعت کی اللہ کی- ایسے ہی جس نے مکر کیا رسول سے اسنے مکر کیا خدا سے یا جسنے فریب دیا رسول کو تو مقرر اسنے فریب دیا خدا کو- اس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کی فضیلت ثابت ہے

وجہ پنجم یہہ کہ لفظ رسول جو مضاف ہے قبل لفظ اللہ محذوف ہے اور ایسا حذف مضاف لسان عرب مین مستعمل ہے اور انکارا سکا جہل مرکب ہے چنانچہ حارث بن حلزہ جو مشہور شاعر عرب ہے یہہ شعر کہا ہے ؎ زعموا ان کل من ضرب العیر ۔ الخ الولاء و انا الولاء یہان لفظ اصحاب قبل الولاء اور بعد انا محذوف ہے یعنے انا اصحاب الولاء- **وجہ ششم** یہہ کہ حزقیل باب (۲۵) آیت (۲۷) مین ہے (اس لئے ای آدم زاد تو اہل اسرائیل سے باتین کر اور انہین کہہ کہ خداوند یہواہ یون کہتا ہے کہ سوا اسکے تمہارے باپ دادون نے ایسے کام کرکے میری بے عزتی کی اور میرا گناہ کرکے خطاکار ہوے) اور ہوسیع باب (۷) آیت (۱) مین ہے (جب مین اسرائیل کو چنگا کرنے پر تھا تو افرائیم کی بدکاری اور سمرون کی شرارت ظاہر ہوی کیونکہ وے دغا کرتے ہین) پادری صاحب تعصب و نفسانیت کو خاطر سے بالکل محو کرکے فرماوین کہ خداوند عالم کو معاذ اللہ کون بے عزت کرسکتا ہے اور اُسے دغا دیسکتا ہے جیسا کہ اہل اسرائیل اور سمرون نے خدا کے ساتھہ کیا ماجوابکم فہو جوابنا-

ع چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی-

اعتراض دوسرا یکتبون الکتاب بایدیہم یعنے لکھتے ہین کتاب کو اپنے ہاتون سے (بقر) یہہ بھی غلط ہے اس لئے کہ سوائے ہاتون کے کوئی پیر وغیرہ سے لکھہ نہین سکتا-

دفع اعتراض ہم سمجھے تھے کہ پادری صاحب بھی کچھہ لیاقت آدمی ہین مگر اب ہمکو اس اعتراض بیہودہ سے

صاف یقین ہوگیا کردے سخت جاہل ہین ذرے سے محاورے کو بھی نہین سمجھہ سکتے - ہم اولا اس قسم کے اعتراض کو آپکے کتب معتقدہ مین ثابت کرکے بعدہ قرآن مجید سے دفع اعتراض کرتے ہین - آیا تم نے کہ انجیل کے اعمال الرسل (۲) باب (۱۴) آیت مین پطرس کہتا ہے (تب پطرس نے ان گیارہون کے ساتھہ کھڑے ہوکے اپنی آواز بلند کی اور اُن سے کہا ای یہودی مرد اور یروشلم کے سب بسنے والو یہہ جانو اور کان لگاکے میرے باتین سنو) پادری صاحب فرماتی سے ارشاد کرین کہ کیا کوئی آدمی سوائے کان کے اور کسی عضو مخصوص سے بھی سن سکتا ہے ؟ اور انجیل یوحنا باب (۶) آیت (۱۴) مین لکھا ہے (تب ان لوگون نے یہہ معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا فی الحقیقت وہ نبی جو جہان مین آنیوالا تھا یہی ہے) اسکات صاحب خوب سوچھکر فرماوین کہ آیا کوئی نبی سوائے جہان کے اور کہین بھی آیا ہے ؟ اب اصل جواب سنو کہ آپنے محض تعصب و فرط تعامی سے یہہ اعتراض کیا ہے کیونکہ یہہ اعتراض آپکا جب صحیح اور برموقع ہوتا کہ جب نظم قرآن یون رہتا یکتبون الکتاب بالایدی یعنے کتابون کو ہاتون سے لکھتے ہین مگر یہان تو ایدی مضاف ہے طرف ضمیر ہم کے جسکے معنے لکھتے ہین کتابون کو اپنے ہاتون سے اور اس اضافت ایدی سے طرف ضمیر کے یہ فائدہ ہے کہ احتمال مجاز کا جاتا رہے تا کسی کے خاطر مین یہ بات خلجان نکرے کہ خود آپ نہ لکھکر اپنے توابعین سے یا شاگردون سے لکھوا لیتے ہون گے - علماء یہود باوجود کتب سماوی مین تحریف کرنے کے یہہ کہتے تھے کہ ہم تحریف نہین کرتے ہین اس سے یہہ احتمال تھا کہ شاید وہ خود نہ لکھتے ہون گے بلکہ وقوع اسکا لنکے شاگردون و توابعین سے ہوتا ہوگا جس سے انکو قطعا جھوٹھے کہہ نہین سکتے تھے تو خداوند تعالی نے جو عالم بالسرایر ہے اپنے نبی برحق محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کو اُن کے ان سرایر سے مطلع فرمایا کہ علماء یہود آپ خود اس امر کے مرتکب ہین یعنے اپنے ہاتون سے لکھتے ہین نہ کہ اپنے شاگردون و توابعین سے لکھواتے ہین - جب یہہ بات من جانب اللہ حضرت صلعم کو معلوم کرائی گئی تو وہ احتمال دفع ہوگیا اور انکے کذب کا یقین ہوا - بھلا مین پادری صاحب سے دریافت کرتا ہون کہ اگر آپ ایک جعلی دستاویز تیار کرین اور مقدمہ قاضی کے روبرو دریافت ہونے کے بعد آپکا جعل قاضی پر کھل جاوے اور قاضی آپکے وکیل سے ازراہ تعجب دریافت کرے کہ آیا یہہ جعل آپنے اپنے ہاتون سے بنایا ہے تو اسوقت آپکا وکیل قاضی سے یہہ کہہ نہین سکتا کہ بھلا قاضی صاحب کوئی بغیر ہاتھہ کے پیر سے بھی جعل کرسکتا ہے بلکہ وکیل بھی سمجھیگا کہ قاضی اسبات کو دریافت کرتا ہے کہ ایسے قبیح فعل کو آپ بذات خود کئے ہین یا اپنے توابعین سے کروائے ہین - اتنی بات کو نہ سمجھکے اعتراض کرنا اور اہل حق کو تضلیع دینا اور اون کے عزیز اوقات کا خون کرنا ہرگز آپکو جایز نہین - خدا تعالی آپکو عقل سلیم و فہم مستقیم عطا کرے آمین - باقی آیندہ

مطبع الاسلامی پٹلو مین محمد شفیع کے اہتمام سے چھپا

مثنوی مشور محمدی

چو منشور ظلمت زوا در جہان — ز فضل خدا جلی مشہور شد — ہر چند یا پوا دراز و — ز یکنج عدم با ر مستور شد — دوم گفت ناگہ بوصفش چنین — عیان سر خاتم ز مستور شد

نمبر ۹ — مطبوعہ ۲۵ وین ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱ ہجری — جلد ۱۳

مثنوی

جناب منشی احسان علی صاحب فصیح مالک ممتاز الاخبار عم فیضہ

ہر شی کو ہی خاص خاص کہ ہی مست — ہے حمد خدا قلم کی ملت — ہوتا ہی شروع اسکا فی الحال — اس چودہ صدی مین تیرہوان سال

پائین اس نے جو دو زبانین — بیکار انہین نہ لوگ جانین — عاشق کی بجا ہے ناشکیبی — ظاہر ہے اوسکی دلغریبی

دونون دیتے ہین یہ گواہی — تحقیق ہے وحدت الٰہی — کلمہ پڑہتے ہین اسکا ہر آن — راہب قسیس اہل صلبان

رکہتا ہے جو یہہ چاک سینہ — ہے عاشق شاہد مدینہ — آمادہ ہے غیر دین کے رد پر — نازان ہی بہت تری مدد پر

یہہ وہ ہی کہ جسنے قبل آدم — آدم کیا بلکہ جملہ عالم — کہتا ہے سب سے یہہ پکارے — ای مومنوای نبی کے پیارے

لکہا سر لوحہ زبر جد — منشور رسالت محمد — دیکہو مرے مہتمم کے قسمت — حق نے اسے دی ہے کیا سعادت

اللہ و ابتدای پیمبر — صدقے جاے فصیح تجہہ پر — وہ مرد شریف پاکدین ہے — اسلام کا دل سے جو معین ہے

اغاز نے تجہہ سے پایا انجام — انجام کو تو نے بخشا اعلام — مین سعی سے اسکے ہو نگرانی — وہ میر سبہ ہوا ہے نامی

تو جب سے ہی جب سے تو نہین تہا — رب کے کوئی روبرو نہین تہا — سنکر میری معدلت بیانی — لازم ہے تم کو قدردانی

ای تجہہ پہ درود اور مقرر — تیرے اصحاب و آل سب پر — ہے تمکو ضرور گر ہو دیندار — دل بیچ کے ہو مرے خریدار

ہے تیرے ہی فیض سے اغانہ — منشور محمدی یہہ ممتاز — قیمت مین بے بہا ہون لیکن — ملنا مرا مفت یون ہی ممکن

پر چہ ہے اک حبیب تمثال — اب ختم ہوا ہی بارہوان سال — تم حق شیوع مہتمم کو — فوراً ازر نقد پانچ بیجو

جوبن پر اس کے یہ جوانی — ہے لذت عمر جاودانی — ز پا کے بدل وہ مرد دانا — کرتا رہیگا مجھے روانا

ہر عشرہ مین سال بہر تک یکبار — ہر عشرہ مین سال بہر تک یکبار — حاصل مرا ہوگا تم کو دیدار

مراسلہ

مخدومی مکرمی جناب محمد سرور نقشہ صاحب زاد اشفاقہ -
بعد تسلیم عرض خدمت عالی مین یہہ ہے کہ گذشتہ شہر صفر المظفر مین جو لوگ مسجد جامع بمبئی مین حاضر ہوکے دین باطلہ کو چھوڑکے دین حق کو قبول کئے ان کے اسماے مبارک کی فہرست دفتر مسجد موصوفہ سے نقل کرکے خدمت فیضدرجت مین بغرض اندراج اخبار روانہ کیا ہون امید ہے کہ آپ اسکو درج اخبار فرماکے مخالفان دین کو دین حق کا کرشمہ بتادین اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب کرے آمین -

مورخہ ۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱ ہجریہ - نیازمند محمد اسمٰعیل میمن

نمبر شمار	نام	ولدیت	سکونت	پیشہ	عمر	تاریخ	روز
۱	عبدالستار	حاجی عبدالرحمٰن	بمبئی	تاجر کتب	۲۵	۲۵ صفر المظفر	جمعہ
۲	عبدالرحمٰن	حاجی عبدالستار	بمبئی	تاجر کتب	۲۰	۲۵ صفر المظفر	جمعہ
۳	عبدالرحیم	حاجی عبدالستار	بمبئی	تاجر کتب	۱۸	۲۵ صفر المظفر	جمعہ
۴	عبدالحمید	حاجی عبدالستار	بمبئی	تاجر کتب	۱۵	۲۵ صفر المظفر	جمعہ

اشتہار

جواب ہدایت المسلمین بتکمیل الادیان -

حامیان دین محمدی کو مژدہ ہو کہ اندنون پادری عمادالدین کی کتاب ہدایت المسلمین کا جواب مسمّی بہ **مرآۃ الیقین** مطبع نامی کانپور مین چھپکر تیار ہوا ہے اسکی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے مختصر یہہ ہے کہ باوجود اختصار کے یعنے پونے چار جزو ہونے کے کتاب مذکور کا کافی جواب ہے اور پادری صاحب کا مبلغ علم اور دیانت اس سے خوب ہی ظاہر ہوتی ہے فائدہ عام کے لئے قیمت نہایت ارزان رکھی گئی ہے - جو صاحب چاہین دوانہ قیمت ادا آنہ محصول کا بھیجکر محلہ مچھلی بازار دوکان محمد رحمت اللہ تاجر کتب یا حاجی حافظ عبدالستار صاحب تاجر سے طلب فرماوین - بالفعل ایک اور کتاب تکمیل الادیان ملقب بہ آئینہ اسلام زیر طبع ہے اور عنقریب ختم ہوا چاہتی ہے - یہہ کتاب لاجواب قابل دیدنے آجتک اس طرز کی کتاب دیکھی سنی نہین گئی - اسلام کی خوبی اور اسکا مکمل ہونا ادیان سابقہ کے لئے اس خوبی سے بیان کیا ہے کہ طالب حق کو پوری تسلی ہوجاتی ہے اور حقیقت مذہب اسلام مین شک نہین رہتا ہے طالبان حق خصوصاً اہل اسلام کو چاہئے کہ ایسی کتاب کو ضرور خرید کرین تاکہ حقیقت مذہب اسلام سے واقف ہون اور اہل تلبیس کے مکر و فریب سے بچین قیمت اسکی فی جلد ایکروپیہ ہی

المشتہر محمد رحمت اللہ عدتاجر کتب
کانپور محلہ مچھلی بازار -

فیضی فوج

لاہور کے گلی کوچون مین بمقابلہ مکتی فوج کے اہل اسلام کا ایک گروہ جسکا نام فیضی فوج ہے قایم ہوا ہی۔ اور اکثر بازارون مین مکتی فوج کے وعظ کے وقت مین یہہ بھی بڑے زور و شور سے وعظ کرتے ہین۔ جریدۂ روزگار مدراس۔

رسالۂ مرات الیقین پر ریویو

اس وقت رات کے ۸ بجے ہین لیمپ جل رہا ہی اور رسالہ مرات الیقین لاغلاط ہدایت المسلمین مولفۂ جناب فضیلت مآب کشاف حقایق عقلی و نقلی مشرح رموز خفی و جلی مولانا مولوی محمد علی صاحب کانپوری میز پر ہمارے سامنے رکھا ہوا ہے۔ ہم نے اس رسالہ کو بڑے شوق سے منگایا اور کمال غور و فکر سے دیکھا۔ اللہ اکبر رسالہ کیا ہے مولوی صاحب نے دریا کو کوزہ مین بند کیا ہے جو بحث دس جزو مین ختم ہونی چاہئے اوسکو کمال لیاقت و استعداد سے ۴ جزو مین تمام کر دیا ہے۔ لطف یہہ ہے کہ پادریون کے طرح نری ورق سیاہ نہین کی ہر ایک بات کو دلایل سے ثابت کر دکھایا ہے۔ رسالہ مذکور تین بابون پر منقسم ہے پہلے باب مین پادری عماد الدین صاحب کی اون تحریرات کا جواب ہی جن مین مولوی رحمت اللہ صاحب کو (خدا کی پناہ) جھوٹا بیان کیا ہے۔ دوسرے باب مین پادری عماد الدین صاحب کے چند دروغ بیان کئی ہین۔ تیسرے باب مین یہہ ثابت کیا گیا ہے کہ عماد الدین صاحب کو علوم اسلامیہ سے اور عربیہ سے بالکل ناواقفیت ہے۔ ان تینون بابون مین مولوی صاحب موصوف نے دلایل اور براہین سے پادری صاحب مذکور کی دروغ بیانی اور جہالت اور ناواقفیت کو ایسی خوبی اور وضاحت سے بیان کیا ہے کہ پادری صاحب کو سوائے تسلیم کے کوئی چارہ نہین۔ جن جن حوالون سے پادری عماد الدین صاحب نے اپنی کتاب ہدایت المسلمین مین انکار کیا تھا اونکو روز روشن کے طرح اون کے بزرگون کے مستند کتابون اور بڑے بڑے مشاہیر کے تصنیفات سے ثابت کیا گیا ہے۔ اگر پادری صاحب کچھہ شرم و حیا رکھتے ہون تو سوائے قبول کرنے کے کوئی چارہ نہین۔ فن مناظرہ ایک بڑا مشکل فن ہے۔ اس مین صرف لیاقت اور استعداد علمیہ ہی درکار نہین طبیعت کی خداداد رسائی اور متانت بھی ضروری ہے۔ فخر الاسلام مولوی صاحب موصوف کو خدا کی فضل سے تینون باتین حاصل ہین۔ مولوی صاحب کے تصنیفات مین اور تصنیفات سے یہہ بات بڑھکر ہے کہ حق المقدور تحقیقی جوابون سے کام لیا گیا ہے اور جس بحث کو شروع کیا ہے بہ دلایل ثابت کر کے ختم کیا ہے۔ سب سے بڑھکر یہہ تعریف ہے کہ ہر ایک بحث اور اوسکے متعلقات کو دیانت سے پورا کیا ہے۔ جو بات معلوم نہین اوسکو لکھا ہی نہین صاف کہدیا ہے کہ اسکا علم نہین رسالہ مذکور مین آپ لکھتے ہین کہ دو حوالون